12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطه عامه، اترپردیش

پون کمار گنگوار اپیلی افسر نامزد

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے غذائی تحفظ اور اوریہ انتظامیہ محکمہ کے جوائنٹ سکریٹری جناب پون کمار گنگوار کو لائسینس اتھارٹی کی حکم عدولی کے خلاف اپیل کی سماعت، اس کا فیصلہ اور ضرورت کے مطابق عبوری احکام جاری کرنے کیلئے اپیلی افسر نامزد کیا ہے۔

اس ضمن میں محکمۂ غذائی تحفظ اور ادویہ انتظامیہ کے ذریعہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

انچارج وزیر ۱۳/ستمبر کو گونڈہ کے دورہ پر

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر مملکت برائے جنگلات اور ماحولیات نیز امداد باہمی جناب اپیندر تیواری ۱۳/ستمبر کو گونڈہ کا دورہ کریں گے۔ اس روز صبح ۱۱:۳۰ بجے رائل پیراڈائز، فیض آباد روڈ، گونڈہ میں قرض معافی اسناد کی تقسیم کریں گے۔ اسی روز سہ پہر ۳ سے ۴/بجے وزیر موصوف ضلع پنچایت آڈیٹوریم، گونڈہ میں کلین مشن پروگرام میں خصوصی کردار ادا کرنے والے گرام پردھانوں کو بھی اعزاز سے نوازیں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

ای-ٹینڈرنگ کے تحت ٹینڈر فیس اور
ضمانتی رقم کی وصولی اور ادائیگی اب آن لائن

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے ای-ٹینڈرنگ سسٹم کے تحت اب ٹینڈر فیس اور ضمانتی رقم کے آن لائن وصولی اور ادائیگی نظام نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

یہ اطلاع ریاست کے نائب وزیراعلیٰ اور آئی.ٹی. الیکٹرانکس وزیر ڈاکٹر دنیش شرما نے دی ہے۔انہوں نے بتایا کہ ٹینڈر فیس اور ضمانتی رقم کی آن لائن وصولی اور ادائیگی نظام کو ریاست میں ای-ٹینڈرنگ کیلئے نامزد نوڈل ادارہ یو.پی.الیکٹرانکس کارپوریشن، نیشنل انفارمیٹکس سینٹر (این.آئی.سی.) محکمۂ مالیات اور آئی.ٹی.اینڈ الیکٹرانکس ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ آپسی تال-میل سے نافذ کیا جائیگا۔ اس کیلئے اسٹیٹ بینک آف انڈیا اور انفارمیشن ٹکنالوجی نیز الیکٹرانکس ڈیپارٹمنٹ کے مابین ایک ایم.او.یو. پر دستخط کیا جائیگا۔

ڈاکٹر دنیش شرما نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے شفافیت اور مقابلہ کو یقینی بنانے کے مقصد سے پہلے سے ہی سبھی محکموں کیلئے ای-ٹینڈرنگ سسٹم کو لازمی قرار دیا ہے۔ٹینڈر فیس اور ضمانتی رقم کے آن لائن وصولی اور ادائیگی کیلئے محکمہ جاتی سرکاری حکم نامہ بھی جاری کردیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

معذورافراد مستحکم کاری کے جوائنٹ ڈائرکٹر کو رجسٹرار کا اضافی چارج

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے معذورافراد مستحکم کاری محکمہ کے جوائنٹ ڈائرکٹر جناب اکھیلیندر کمار کو ڈاکٹر شکنتلا مشرا قومی باز آباد کاری یونیورسٹی کے عہدہ کا اضافی چارج دیا گیا ہے۔ یہ اضافی چارج جناب امت کمار سنگھ کی وجہ پر دیا گیا ہے۔ اس عہدہ کے فرائض جناب اکھیلیندر کے ذریعہ رجسٹرار کے تقرری ہونے تک انجام دئے جائیں گے۔

پرنسپل سکریٹری معذورافراد مستحکم کاری محکمہ جناب مہیش کمار گپتا نے اس ضمن میں حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

جے ای وا ے ای ایس پر خصوصی تربیتی ورکشاپ منعقد

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر طب وصحت جناب سدھارتھ ناتھ سنگھ کی کوششوں کے چلتے اسٹیٹ انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ اور فیملی ویلفیئر نیز یو پی ایچ ایس پی کے مشترکہ تعاون سے منعقد کی گئی جے ای اور اے ای ایس کے موضوع پر آج منعقد ورکشاپ میں طبی ماہرین نے دماغی بخار سے مربوط تمام پہلوؤں اور اس کے تجربات کے بارے میں تفصیلی خیالات پیش کئے۔

امریکہ کے کیگھٹن یونیورسٹی ،اسکول آف میڈسن کے ہیڈ و پروفیسر ڈاکٹر سنجے پرتاپ سنگھ نے کہا کہ اے ای ایس کا وائرس انسانوں کے دماغ کو کن اسباب سے متاثر کرتا ہے اس پر مزید تحقیق کرنے کی ضرورت ہے۔اتر پردیش حکومت جے ای اور اے ای ایس کے پھیلنے کو روکنے کے لئے سنجیدگی سے کوشاں ہے جس کے نتیجہ میں اس مرض کا قہر ریاست میں کم ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے وزیر صحت کی پہل پر جو بڑے پیمانے پر پروانچل میں ٹیکہ کاری مہم اور بیداری پیدا کی اس سے اس سال جے ای کے پھیلنے میں کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کوشش مسلسل کی جانی چاہیئے۔

ڈاکٹر سنجے نے اے ای ایس کے ذریعہ انسانی ریڑھ کی ہڈی پر ہونے والے منفی اثرات کے بارے میں بھی اطلاع دی۔انہوں نے بتایا کہ طبی سائنس جیسے ترقی کر رہی ہے اسی رفتار سے زندگی جینے کے طریقہ میں تبدیلی کے سبب لاعلاج امراض پیدا ہورہے ہیں۔جن کا علاج ابھی تلاش کیا جانا باقی ہے۔انہوں نے اپنے خطاب کے دوران دماغی بخار کے علاج اور فوری دی جانے والی میڈسن کی بھی جانکاری ڈاکٹروں کو دی۔

پی جی آئی کے یورولاجیکل محکمہ کے سابق ڈین و پروفیسر ڈاکٹر یو کے مشرا نے اپنے خطاب میں کہا کہ بچاؤ کا طریقہ اپنا کر اے ای ایس سے ہونے والے امراض اور جانی نقصان کو روکا جاسکتا ہے۔انہوں نے اے پی ڈیمیو لاجی پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے اس کی علامتوں، اسباب اور فوری طبی ٹولس کے سلسلہ میں شرکاء کو ضروری اطلاع دی۔ورکشاپ میں دیگر شرکاء نے اپنے خیالات اور مشورے تفصیل سے پیش کئے۔

اس موقع پر سکریٹری طب وصحت محترمہ وی ہیکالی جھیمومی سمیت پروانچل کے متاثرہ علاقوں کے ۲۶/ڈاکٹروں اور بہار کے قریب کے اضلاع کے چھ ڈاکٹر موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

نازش

12/09/2017
پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

قیدیوں کی سہولیات کے لئے ۶۷/جیلوں میں قیدی پی سی او کا قیام

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے قیدیوں کی ملاقات بندوبست کو مزید بہتر بنانے کے لئے جیل انتظامیہ اور محکمہ اصلاح نے ریاست کی ۶۷/جیلوں میں قیدی پی سی او کا قیام کیا ہے۔

محکمہ جیل کے ذریعہ قیدیوں کی سہولیات اور ملاقات کو شفاف بنانے کے لئے قیدیوں اور ان کے کنبے کے اعتراضات/شکایات کے تصفیہ کے لئے''ای پریجن''اسکیم کی شروعات کی۔اس کے تحت قیدیوں کے ملاقاتیوں کو کمپیوٹرائز ملاقات پرچی موصول کرنے اور آن لائن بکنگ کا بندوبست کیا گیا ہے۔

ملاقات کے نظام میں بہتری لانے کے لئے قیدی پی سی او قائم کئے گئے ہیں ان پی سی او کے توسط سے قیدی ہفتہ میں دوبار اپنے کنبے سے درج نمبر پر بات کرسکیں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیر مالیات نے مرزاپور میں پانچ ہزار کسانوں کو قرض معافی اسناد تقسیم کئے

لکھنؤ: ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر مالیات وضلع کے انچارج وزیر جناب راجیش اگروال نے آج مرزاپور میں کل ۱۲۶۶۴/مستفیدین میں سے پہلے مرحلے میں ۵۰۰۰/کسانوں کو قرض معافی اسناد تقسیم کیں۔اس موقع سپر انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کے تئیں پوری طرح حساس ہے اوران کی زندگی میں خوشحالی لانے کے لئے پرعزم ہے۔

جناب اگروال آج مرزاپور میں گورنمنٹ انٹر کالج کے احاطہ میں قرض معافی اسناد تقسیم سے قبل منعقد پروگرام کو خطاب کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے کسانوں سے وعدہ کیا تھا کہ اترپردیش میں حکومت بننے کے بعد یہاں کے کسانوں کا قرض معاف کردیا جائے گا۔وزیر اعلیٰ جناب یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیر اعظم کے اس وعدے کو پورا کرکے دکھایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر ضلع میں کسانوں کو قرض معافی اسناد تقسیم کرنے کا کام کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ زیادہ تر چھوٹے اور مارجینل کاشتکار ہیں جنہوں نے اپنی فصلی پیداوار کے لئے بینکوں سے قرض تو لے لیا ،لیکن ژالہ باری یا دیگر اسباب سے فصل کو نقصان ہونے سے وہ اپنے قرض چکا نہیں پارہے تھے ،جس کا درد ہمارے وزیر اعظم و وزیر اعلیٰ نے محسوس کیا اوران کے ایک لاکھ روپیہ تک کے قرض کو معاف کرنے کا کام کیا۔

وزیر مالیات نے کہا کہ ریاستی حکومت نے اس کام کے لئے ۳۶۰۰۰/کروڑ روپیہ کا بندوبست کیا ہے اوراس سے ریاست کے تقریبا ۸۶/لاکھ کسان مستفید ہوسکیں گے۔انہوں نے واضح کیا کہ چھوٹے اور مارجینل کسانوں کا جو قرض معاف کیا جارہا ہے اس میں کسی بھی طرح کی ٹیکس کٹوتی نہیں کی جارہی ہے۔جناب اگروال نے کہا کہ سبھی کسان اپنے آدھار کارڈ کی فیڈنگ اپنے بینک میں جاکر کرالیں،تاکہ کوئی بھی کسان قرض معافی کے فائدہ سے محروم نہ رہ جائے۔

☆☆☆☆☆

نازش

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

کسانوں کی مسائل کا تصفیہ حکومت کی اولین ترجیح:

-راجیندر پرتاپ سنگھ

-لکھنؤ: ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاست کے وزیر دیہی انجینئرنگ اورانچارج وزیر جناب راجیندر پرتاپ سنگھ عرف موتی سنگھ نے گذشتہ روز جھانسی کے گورنمنٹ انٹر کالج احاطہ میں ۵۰۲۵/کسانوں کو قرض معافی اسناد تقسیم کیں۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت چاہتی ہے کہ کسانوں کو انکی فصل کی مناسب قیمت ملے اور زراعت سے ہونے والی آمدنی میں دوگنا اضافہ ہو سکے۔ یہ ہدف ریاستی حکومت کی ترجیحات میں ہے اور اس کی حصولیابی کیلئے غور وخوض کیا جارہا ہے۔

جناب راجیندر پرتاپ سنگھ نے اس موقع پر کہا کہ چھوٹے اور متوسط کسانوں کو فصلی قرض معافی اسکیم اسی سمت اٹھایا گیا ایک اہم قدم ہے۔انہوں نے کسانوں کو آبپاشی سہولت، کھاد، بیج، جراثیم کش ادویہ اور دیگر سہولیات مہیا کرانے کی بھی یقین دہانی کرائی۔وزیر موصوف نے کہا کہ کسانوں کی ترقی کے بغیر ریاست کی ترقی ممکن نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اس سال حکومت نے بغیر کسی تفریق کے کسانوں سے گیہوں خریدا۔ پورے عمل سے بچولیوں کو باہر رکھتے ہوئے گیہوں قیمت کی ادائیگی براہ راست کسانوں کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی گئی۔

اس موقع پر موجود ایم.ایل.اے.اور ایم.پی.نے علاقہ کی ترقی کے نکات پر وزیر موصوف سے تبادلہ خیال کیا اور کسانوں کے مسائل کو اٹھایا۔ بندیل کھنڈ میں آبی تحفظ اور آبی اضافہ کیلئے حکومت کے ذریعہ کی جارہی کوششوں کا بھی ذکر کیا۔وزیر موصوف نے کہا کہ خشک سالی کا اعلان ہوتے ہی وصولی روکنے کی سفارش وزیراعلیٰ سے کی جائیگی۔

اس موقع پر ضلع انتظامیہ، پولیس اور سینئر افسران سمیت دیگر عوامی نمائندے وغیرہ بھی موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

بھومی سدھار کے ڈائرکٹر کا دورہ

لکھنؤ : ۱۲/ ستمبر ۷۱۰۲ء-

اتر پردیش بھومی سدھار نگم کے منیجنگ ڈائرکٹر جناب اے اگروال نے سوڈک-۳ پروجیکٹ کے تحت پروجیکٹ سدھار سال-۷ میں منتخب پروجیکٹ یونٹ لکھنؤ کے گرام عباس نگر، ترقیاتی بلاک موہن لال گنج، ضلع لکھنؤ کا موقع معائنہ کیا۔ منیجنگ ڈائرکٹر جناب اے یادو کے ذریعہ گرام پردھان جناب موتی لال اور موقع پر موجود مستفید کاشتکاروں سے بات چیت کی۔ گرام پردھان نے بتایا کہ اس گرام کے ۵۷/متوسط کاشتکار، ۵۳/چھوٹے کاشتکار اور چھ بڑے کاشتکار کل ۱۳۴/کسان پروجیکٹ سے مستفید ہوئے ہیں۔ کسانوں نے بتایا کہ جو کھیت بنجر ہونے کے باعث قابل کاشت نہیں تھے، انہیں کھیتوں میں بھومی سدھار نگم کی مدد سے اچھی پیداوار ہو رہی ہے۔ کاشتکاروں نے بتایا کہ اتر پردیش بھومی سدھار نگم کے تعاون سے حاصل جپسم اور کھاد نیز بیج کا استعمال نشانزد بنجر زمین پر کیا گیا، جس کا نتیجہ اچھی فصل کے طور پر سامنے آیا۔

گرام میں کل تین خواتین از خود امدادی گروپ: جیوتی مہیلا سوئم سہائتا سموہ، سرسوتی مہیلا سوئم سہائتا سموہ اور دیپ مہیلا سوئم سہائتا سموہ کی تشکیل کی گئی ہے۔ گروپ کے ذریعہ ۵۰ ۱۷/روپئے فی ماہ بچت کی جا رہی ہے۔ منیجنگ ڈائرکٹر نے خواتین گروپ کے اراکین سے گفتگو کی اور انہیں آمدنی والی سرگرمیوں جیسے بکری پروری اور سیلائی کام کیلئے جلد نگم کی جانب سے مدد کرنے کا یقین دلایا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۳۱/دسمبر ۲۰۱۸ تک ایک کروڑ گھروں کو بجلی کنکشن دینے کا ہدف

لکھنؤ: ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت ہر گھر کو روشن کرنے کے مقصد سے پاور فار آل اسکیم کے تحت یکم اپریل ۲۰۱۷ سے ۳۱/دسمبر ۲۰۱۸ کی مدت میں ایک کروڑ گھروں کو بجلی کنکشن دیگی۔ اسی طرح ہر کھیت کو پانی مہیا ہو اس کیلئے مالیاتی سال ۱۸-۲۰۱۷ سے کاشتکاروں کو مفت ایز جی ایفیسی اینٹ پمپ سیٹ دینے کی اسکیم شروع کریگی۔ ابھی تک ایک سال میں زیادہ سے زیادہ ۲۱ء۵/لاکھ بجلی کنکشن سال ۱۵-۲۰۱۴ میں دئے گئے تھے۔

پرنسپل سکریٹری توانائی جناب آلوک کمار نے یہ اطلاع دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے لوگوں کی بجلی ضرورت کو پورا کرنے کی سمت مثبت قدم اٹھایا ہے، جس کیلئے محکمۂ توانائی نے متحرک ہوگیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ سال ۴۴ء۸/لاکھ نئے کنکشن دئے گئے تھے۔

جناب کمار نے بتایا کہ ریاستی حکومت کی منشاء ہے کہ ہر کھیت کو پانی ملے۔ لہٰذا اس مقصد کی تکمیل کیلئے کاشتکاروں کو مفت ایز جی ایفیسی اینٹ پمپ سیٹ دیا جانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ مالیاتی سال میں اس پروجیکٹ کو بڑے پیمانے پر چلایا جائیگا، جس سے ہر سال دو لاکھ سے زائد کاشتکاروں کو مفت ایز جی ایفیسی اینٹ پمپ سیٹ دئے جائیں گے۔ ان پمپ سیٹوں کی دکھ-بھال پانچ برسوں تک حکومت کریگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

شہد کی مکھی پروری کیلئے تربیتی پروگرام کا انعقاد

لکھنؤ: ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت نے چھوٹے اور متوسط کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے مقصد سے سائنسی تکنیک سے مدھومکھی پروری کرنے کیلئے طویل مدتی مدھومکھی تربیت کا بندوبست کیا ہے۔ محکمۂ غذا اور فوڈ پروسیسنگ کے ڈائرکٹر ایس. پی. جوشی نے کہا کہ ریاست میں زیادہ تر چھوٹے اور متوسط کاشتکار ہیں۔ لہٰذا کاشتکاروں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کیلئے زراعت کے ساتھ دیگر ضمنی کاروبار اختیار کرنے کی ضرورت ہے، جس میں زمین کی زیادہ ضرورت نہ ہو۔

جناب جوشی نے بتایا کہ مدھومکھی پروری تربیتی پروگرام کے تحت تین ماہ کا تربیتی سیشن ۱۶/ستمبر ۲۰۱۷ سے ۱۵/دسمبر ۲۰۱۷ تک ضلع سہارنپور، بستی، الہ آباد کے تربیتی مراکز میں شروع ہو رہا ہے۔ اس میں کسی بھی عمر کے ۸ ویں پاس مرد/عورت حصّہ لے سکتے ہیں۔ یہ تربیت مفت دی جائیگی اور امیدواروں کو رہنے اور کھانے کا بندوبست از خود کرنا ہوگا۔ تفصیلی معلومات کیلئے مذکورہ تربیتی مراکز پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

لکشمی نارائن چودھری نے باصلاحیت طلباء کو اعزاز سے نوازا

لکھنؤ: ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر ثقافت اور مذہبی امور نیز اقلیتی بہبود اور وقف جناب لکشمی نارائن چودھری نے عبدالکلام تکنیکی یونیورسٹی لکھنؤ میں طلباء/طالبات کی اعزازی تقریب میں باصلاحیت طالب علموں کو توسیفی اسناد دیکر اعزاز سے نوازا۔

اسناد تقسیم کے دوران انہوں نے طالب علموں کی رہنمائی کی اور انکے روشن مستقبل کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت طلباء/طالبات کے مستقبل کو لیکر کافی حساس ہے۔ اس کیلئے ریاستی حکومت متعدد اسکیموں کو چلا رہی ہے۔

تقریب میں اودھ یونیورسٹی کے چانسلر پروفیسر منوج دکشت، پی.سی.ایف. کے چیرمین جناب رام چندر پردھان، جناب ستیہ بھان بھدوریہ، جناب اونیش شرما، جناب آلوک سنگھ، محترمہ شیلا مشرا، جناب ابھیلاش، جناب ونئے سنگھ، ڈاکٹر پروین وغیرہ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

مدعی کو اطلاع فراہم نہ کرانے پر ۱۳؍عوامی اطلاعات افسر پر ۱۶۵۰۰۰؍روپئے کا جرمانہ عائد

-لکھنؤ : ۱۲؍ستمبر ۲۰۱۷ء

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے اطلاعات کا حق ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت اطلاع مہیا نہ کرانے کا قصوروار مانتے ہوئے ۱۳؍عوامی اطلاعات افسر پر جرمانہ عائد کیا ہے۔ ضلع بیسک تعلیم افسر-مظفرنگر پر ۲۵۰۰۰؍روپئے، ایگزیکیٹو انجینئر، بجلی تقسیم بلاک-۲، مظفرنگر پر ۲۵۰۰۰؍روپئے، گرام پنچایت افسر، میواجٹ ترقیاتی بلاک سیوہرا-بجنور پر ۲۵۰۰۰؍روپئے، ضلع انسپکٹر آف اسکول-شاملی پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، ضلع پنچایتی راج افسر، مرادآباد پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، ایگزیکیٹو افسر، نگر پنچایت بھوکر ہیڈی، مرادآباد پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، سپرنٹنڈنٹ انجینئر، دیہی بجلی تقسیم منطقہ، مرادآباد پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، ضلع انسپکٹر آف اسکول، مرادآباد پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، گرام پنچایت افسر، ملپورا ترقیاتی بلاک مورنا، مظفرنگر پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، ایگزیکیٹو افسر، نگر پنچایت چرتھاول، مظفرنگر پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، ڈپٹی ضلع مجسٹریٹ، بڑھانا، مظفرنگر پر ۱۰۰۰۰؍روپئے، اترپردیش گورنمنٹ آرکائیوز مہانگر-لکھنؤ پر ۵۰۰۰؍روپئے اور ضلع پنچایتی راج افسر، مظفرنگر پر ۵۰۰۰؍روپئے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

جناب عثمان نے ان افسران کو شوکاز نوٹس جاری کر مدعی کو ۳۰؍دن کی مدت میں لازمی طور پر اطلاعات مہیا کرانے کو کہا تھا۔ ایکٹ کے تحت کمیشن کا حکم لازمی ہے۔ افسران نے کمیشن کے احکامات کی حکم عدولی کی اور اطلاع سے متعلق کوئی دستاویز کمیشن کے سامنے پیش نہیں کیا۔

☆☆☆☆☆

اقبال

12/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیرمملکت محترمہ ارچنا پانڈے نے فصلی قرض معافی اسکم کی اسناد تقسیم کیں

لکھنؤ : ۱۲/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کی وزیرمملکت برائے معدنیات، کانکنی محترمہ ارچنا پانڈے نے ضلع سونبھدر میں قرض معافی اسکیم کے تحت پانچ ہزار مقروض کسانوں کو فصلی قرض معافی کی اسناد تقسیم کیں۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع سونبھدر کے قرض معافی اسکیم کے پہلے مرحلہ میں منتخب کسانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہاں کے کاشتکار واقعی قابل مبارکباد وستائش ہیں کہ جغرافیائی اعتبار سے ناہموار علاقہ میں رہتے ہوئے بھی سخت محنت کرکے کاشتکاری کررہے ہیں۔ فصل پیدا کررہے ہیں۔ اس دوران محترمہ پانڈے نے افسران کو ریاستی حکومت کی پالیسیوں اوراسکیموں پرموثر طریقہ سے عمل درآمد کرانے کی بھی ہدایت دی۔ ضلع کے دورہ پرآئی وزیرمحترمہ نے پرائمری اسکول بھوآرا میں بچوں کو نصابی کتب بھی تقسیم کیں۔ تقریب میں ممبر پارلیمنٹ جناب چھوٹے لال کھروار، ممبر کونسل جناب کیدارناتھ سنگھ، ممبران اسمبلی جناب اشوک مشرا (گھوراول) جناب انل کمار موریہ (رابٹس گنج) بھوپیش چوبے (اوبرا) جناب سنجیو کمار، ہری اوم چیرو، ضلع مجسٹریٹ جناب پرمود کمار اپادھیائے، پولیس کپتان جناب آر پی سنگھ سمیت دیگرافسران موجود رہے۔

☆☆☆☆☆

نسیم